قطعات

سید مہدی حسین صاحب ہمدرؔد لکھنوی تلمیذ تمنؔا اجتہادی

ارماں جو تھا دلوں میں آخر وہ کام آیا
دنیا میں آج اپنا شاہ انام آیا

ہمدرؔد مومنوں کے کیوں قلب ہوں نہ شاداں
ہر چار سو یہ غل ہے چوتھا امام آیا

کیوں نہ خوش ہو آج اے ہمدرؔد ہر اک شیخ و شاب
کیوں نظر آئے نہ دنیا باغ جنت کا جواب

حضرتِ زین العبؑا کی ہے ولادت کا یہ روز
ماہ پنجم میں ہوا طالع یہ چوتھا آفتاب

منقبت درمدح امام زین العابدینؑ

اشرف العلماء مولانا سید ابوالحسن عرف ابو صاحب واعظؔ اجتہادی

یہ مانا ہے مناسب شہربانوؑ کا نگیں کہنا
کہا مانو تو اس بچہ کو زین العابدینؑ کہنا

حسینؑ ابن علیؑ کے یاں علیؑ پیدا ہوئے آخر
انھیں بھی احمدؐ مرسل کا سچا جانشیں کہنا

مقابل میں ذرا نورِ نگاہِ شہربانو کے
ارے اے دل نہیں آسان ہر اک کو حسیں کہنا

حقیقت ان کے آگے نجم و ماہ و مہر کی کیا ہے
تم ان کے رخ کو بالاعلان قرآن مبیں کہنا

ابھی سے کہہ رہی ہیں رفعتیں افلاک کی پیہم
زمیں کو ان کے کوچہ کی بس اب عرش بریں کہنا

جسے چاہیں یہ دلوا دیں ابھی شاہی زمانے کی
نظر بازو انھیں مہر سلیماں کا نگیں کہنا

کہو اور پھر کہو، ہاں ہاں کہو، حیدرؑ ہیں کل ایماں
انھیں بھی پیکر ایمان کی روشن جبیں کہنا

تجلی نفس کی یہ کہہ رہی ہے اے جہاں والو
امامت کو فلک کہنا انھیں مہر مبیں کہنا

امام دو جہاں کے ہاتھ کا دھوون جواہر میں
نہ حالت اپنے دل کی مجھ سے بس اب اے زمیں کہنا

تجھے واعظؔ مبارک تذکرہ آلِ پیمبرؐ کا
سوا تیرے کسے آتا ہے حرف دلنشیں کہنا